السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ نے سورۃ النجم میں کہا کہ دوکمان یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ اللہ فاصلہ کی مقدار خوب جانتے تھے اس کے باوجود ''یا'' کا لفظ استعمال کیا کیوں ؟ اسی طرح جب اللہ نے یونس علیہ السلام کا واقعہ مچھلی کے پیٹ میں جانے والا بیان کرنے کے بعد کہا کہ ہم نے یونس علیہ السلام کو ایک لاکھ یا اس سے زائد کی طرف بھیجا۔ اللہ گنتی کا شمار جانتے تھے اس کے باوجود لفظ ''یا'' استعمال کیا کیا حکمت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لفظ ''او'' جس کا ترجمہ یا کیا جاتا ہے عربی لغت میں کئی معانی میں استعمال ہوتا ہے ۔ (1) تردّدوشک ۔ (2) عدم تعیین ۔ (3) تنویع و تقسیم ۔ (4) اضراب ۔ (6) تخییر ۔ (6) تسویہ وغیرہ ۔ یاد رہے لفظ ''او'' یا سورۃ النجم کی آیت کریمہ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ میں تنویع و تقسیم کے لیے ہے تردّدوشک کے لیے نہیں کیونکہ واقع میں کمان کوئی چھوٹی ہوتی ہے تو کوئی دوسری بڑی اگر چھوٹی کمان کا اعتبار ہو تو قوسین دو کمانیں اور اگر بڑی کمان کا اعتبار ہو تو ادنٰی دو کمانوں سے کم فاصلہ ۔ اسی طرح آیت :

وَأَر سَل نٰهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلـ فٍ أَو يَزِيدُونَ --صافات 147

اور بھیجا ہم نے اس کو لاکھ آدمیوں کی طرف بلکہ اس سے زیادہ '' میں بھی لفظ ''او'' یا تردداور شک کے لیے نہیں بلکہ اضراب کے لیے ہے جس کا معنی ہوتا ہے بلکہ ۔ لہٰذا یہ دونوں سوال ختم ہیں ۔ ''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

تفسیر کا بیان ج1ص482

محدث فتویٰ